Reporting of the November 1985 case judgment in the Pakistani newspaper Daily Jang

For the translations of these news reports and discussion about them, see the book *The Ahmadiyya Case of South Africa*, pages 20–25, available at: <u>www.ahmadiyya.org/sa-case</u>

*** شكه يثو دب عالم اسلام كاهجاد دعدالت كو اس اقاعد تصدق شداشاعت ABC يعتديوسف لده بإنوك بطلفكم ، مولان محس 15/2 في فيصد مستدكا تويورا عالم ام بنولى افرلعت كمحوم CERTIFIED فادماندون اوراسرائل محدصومى تعلقات يبش نظر بهدى بج سى ماتو متوهوسكتى تلى ، ظفر أحمدا نصارى HORE الميم كرسكية من المودهري المعيل وردوك روكلا كابان یا ہودی بچ عیسا بیوں کوجوبنی اسائیل کے تمام انبیا رکو مانتے ہیں بیودی ت DAIL عالى عدالت انصاف كري كيشيت خفرالشرمان في جنوبي افريقة كم يق مير في علام يا تما ، قاديا تي گراه ك بيان يركر في جرح نبيس بيو في ، رياض الحس كملا في رت بنه جنوبی ا فریشه کی نسل پرست بحومت ، مصری علمار قادیانی مسیسیک سے یوری طرع با خبرنہیں ، ضبار الفاسمی بنولی افریق کی عللت کے فیصل فے ثابت کرد با ھے کہ قادیانیوں کو غیر صلحوں کی سرب سخے کا صل ہے، زا ھلالراشد بی ااہور (میکریں ویرز) ذی اعارنی جزل بنجاب سدریان کے پائلٹ کے بعد ایک قادیانی کے بیان کو بنیاد ماکر دیا گیا ہے۔ انھن محیلان نے نسل اخبار رکھے دالی عکومت کی مدوری حدالت کے سیدریان کھن کی لیانی ای مقتل میں شامل میچھو کیے مقدی کا قاد این کو مسلمان قرار دینے سے ضع پر شہرہ کرتے ہوئے کماکہ سے معارفی کی طرف سے مقدمہ لاتے کمیا تھا۔ پس اس کو کی کو شیسیت میں کیتکہ یہ یک طوف نے معارف سے مسلمانوں کھا کہ موالی ایس کا طوف کے مسلمانوں کی ہو کے لئے جارب تھ جمال آج کے روشن کے دور می بھی گوروں نے ١٢ صفحات وبال کی آبادی کونسل امتیاز کی بنیاد پرخلام بنار کھاہے۔ اور وہ ایسللک ہے جس کے حق میں قاد پانیوں کے سرکر دور ہنماس ظفراللہ خان نے اتواري بيح الادل به على دمره ١٩٠ ما ماي الم יי א א א אין

Daily Jang, Lahore edition, 1 December 1985, front page:

For continuation of this report see next page.

Continuation on page 8 (Daily Jang, Lahore edition, 1 December 1985):

قاديل يعسله -: 7 اس در خوات کے بعد مرزائیوں نے عدالت سے علم اختاع فيصله ويالقا بجب وه عالى عدالت انصاف 2 ج تصاور تسل امتياز هاصل کر لیقالین مولاناً ظفر احد انصاری کم قادت میں باکستانی علام ادر قانونی ماہرین کے وفد نے کیپ ٹادن جاکر تقم امتاعی محمر کر ادیا تق به به بداراں مقدمہ ساعت کیلیے بیش کیا کہا تو پاکستان کے کیارہ علام پر کے بارے میں مقدمہ ان کے رورو پیش ہوا تما۔ انہوں نے کما کہ کی جو جنوبی افریقہ کے چار موبوں می سے ایک ہے اس کے دار الخلومت محمي ناؤن كى عدالت ج وه سريم كورك كت بي مشتل دفد نے کیپ ٹاؤن جا کر آپنے و کیل محمر اساعیل کے ذریعے عدالت میں یہ موقف بیش کیا کہ عدالت کواس مقدے کا ختیار نمیں دراصل وه صوب كى عدالت ، بعي جار بال باليكور ث ، ان کی سریم کورٹ کے اور ایک اور عدالت ب جے وہ اپل کورٹ ب كيونكه مسله مقامى نيس بلكه يور ب عالم اسلام كاب-لیتے ہیں۔ قادیانیوں نے وہاں کی سريم كورف ميں درخواست عالم اسلام متغفة طورير قاد يانيون كوغير مسلم قرار ديتاب لنذا گزاری که انہیں ید مقدمہ خارج کر دیا جائے مولانا لد حیانوی نے بتایا کہ لاہوری مرزائیوں کو یہ چیش مش بھی گئی تھی کہ دہ اپنا مقدمہ کی ایس عالمی (١) غير سلمنه كماجام-(٢) ملمان اب قرستانوں من بميں اب مردے دفن عدالت میں پیش کریں جس میں مسلمان بیج بھی ہو لیکن انہوں نے یہ دلیل حکیم نمیں کی مسلمانوں کے کیل کے دلائق عدالت نے کہا كرف معدر كري-اور (٣) مسلمان ای ساجد م ماراداخله بندنه کری-کہ جنوری اور فروری ۱۹۸۵ میں اس امر کا فیعلہ سادیا جائے گا کہ مدات کوم مت اختیا وطل بی ایس لیکن جون ۱۹۸۵ میں عدالت اس مقدمه کی ساعت جار مرحلوں پر سیسائی جج کے سامنے ہوئی۔ ہم نے پہلے مرحلے میں تھم امتاع ما فکاجودے دیا گیا۔ اس ن فیصلہ سنایا کہ اس مقدمہ کی ساعت کا اختیار حاصل ب اور مسلمان علاء وفتهاء ، بر فيصله كر على ب كوتكه عدالت كى نظر کے بعد کنفر میشن کی باری آئی۔ اور ماری درخواست خارج کر دی التى- اكتور ١٩٨٢ م من جب مقد م كا اقاعدد ماعت بولى توج كو من بد فيفله غير متعصب يد اور غير جانبداراند مو كا اس بدكي تبديل كراديا كيااور أيك متعقب يمودى جج مقرر كرديا كيا- أس ما دُن كى مسلم كونس نے دنیا بحر کے معروف دارلغتادئ ے فتوى لیا تیزیل کرا دیا کیادر ایک مصب میودی می داد داختیار بر بحث مرحظ پر بهم نے کما کہ سب سے پیلے عدالت کے دائرد افتیار بر بحث ان كاسفته فيعلديه تماكد كمي فير مسلم عدالت كافيعلد مسلمانوں كيليح ہونی چاہتے۔ کیونکہ مسلمانوں کامستلہ ہے اور کوئی سکیولر یا غیر قابل تبول نمیں بے اور قرآن مجید نے فیر مسلموں کے پاس اس مسل کو حل کرنے کی المیت اور افتیار نمیں رکھتا۔ یہودی جج نے فيعلد ل جان كوطاغوت ك ياس فيعلد ل جاناقرار ديا ب يد فتوى عدالت مي بين كرف كم بعديد بات واضح كر دى منى كه مسلمان یہ بات حلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ اس مرطے پر ہم نے اس یہودی عدالت کے باتیکاٹ کا پروگرام بتایا۔ کیپ ٹاؤن کی مسلم اس مقدمہ کی کارروائی میں حصہ نسیں لیں گے۔ جوديشل كونس في موقف العتيار كياچونكه اس يهودي ج انعساف جود میل کو س نے موقف صدر پر پید من میں درمان کی وقع میں قدام با بیکاٹ کرتے ہیں۔ ۸ نومبر کو بیودی چھنا کی تحکم ب کا اور میں اور میں اور نے کما کہ "ہم قتم انہوں نے کہا کہ کیے ماڈن می قاد پانیوں کی مجموع تعداد تقریبابارہ ہزار باکر قادیاندن نے مود ی ج ت فصل کو بندار بناکر مسلمانوں کی مساجد میں داخل ہونے کی کوشش کی قواتمیں اغما کر باہر ی کوئی کے ملکہ اپنے محک کر کے این کہ اور کہ درکہ در کار کہ اور کار کہ مرکز مرکز مرکز کر کار کار کہ مرکز مرکز ک توجہ سے محکر فسین مہم محمہ الرسول اللہ صلیا اللہ علیہ و سلم کو آخری نجی استے میں '' قاریانی مرکاہ کے اس بیان کو خیاد ہاکہ سودی سے بھے میمینک دیا جائے گااور اگر انہوں نے اپنے مردے سلمانوں کے قبر ستانوں میں دفن کے تواضی میں ذکال کر میمینک دیا جائے گا۔ یک طرفہ فیعلہ دے دیا۔ کیونکہ قادیانی کواہ کے بیان پرنہ تو کوئی انہوں نے کہا کہ سلمان قاد اندل کو اسلامی برادری می شال جرج ہوئی اور نہ ہی یہ مسلمانوں کی موجود کی میں ہوا۔ اس لئے اس كرن كيليج بركزتيار شيس بول مح- اوراس متعد كيليج بوى -فعلے کی کوئی حیثیت نہیں۔ برى قرانى = در يغ سي كياجا ت كا-پاکستان دستوری سمیشن کے سابق سربراہ مولانا ظفر احمد انصاری نے کہاہے کہ غیر مسلم عدالت کو سمب کے مسلمان ہونے پانہ انٹر پیشتل مجلس تحفظ فتم نبوت کے سیکرٹری جزل مولانا ضیاءالقاسی نے جنوبی افریقد کی عدالت کی طرف سے کئے جانے ہونے کارے میں فیصلہ دینے کاکوئی حق شیں۔ انہوں نے کماکہ والے فی کوانعاف کی دنیا کابد ترین فیملد قرار دیا ہے۔ اور کما ب اس يودى ج كيك طرفه فيعلي تاديانى مسلمان فيس بوجائي کہ اگرچہ مسلمانوں نے فیصلہ دینے والی عدالت کابائیکاٹ کیاتھااور بے محض دن مین شور منی نیعلہ ہے باہم یہ نیعلہ ای قدر قامل نفرت ہے جتنی قامل نفرت جنوبی افریقہ کی نیلی اتماز رکھے والی سکو مت انہوں نے کماکہ اس سلسلہ میں انٹریھٹل مجلس سحفظہ ختم نیوت کا بنگا بی کے اور نہ ہی اس فیصلے کا دنیا کے کسی مسلمان پر اثر ہو گا حتیٰ کہ جنوبىافريقد ك مسلمان بحى قاد ياندى كوبد ستور غير مسلم بى تصور کرتے رہیں گے۔ البتدای فعلے بحول افریقہ میں قاد ماندوں اور مسلمانوں نے در میان مستقل فتنہ و فساد کی بنیاد بڑ گئی ہے۔ انسوں اجدي طل رف كانظامت ك جارب ي-نے کہا کہ مکر مدین عالم اسلام کی تمام بخلیوں نے قادیا نیوں کو متعقد طور پر غیر مسلم قرار دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ قادیا نیوں کے مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولانا زابد الراشدى في كما ب كه قاد يانوں كو مسلمان قرار دينے ك رہد اور سعدی ہے تما ہے کہ قادیا یوں کو مسلمان قرار دینے کے بارے میں جنوبی افریقہ کی سیریم کورٹ نے غیر مسلم بچ کے حالیہ فیصلہ کی کوئی ویلی یا اخلاق سیسے شیری ہے کیو کہ من عیش یا کردہ کو مسلمان یا غیر مسلم قرار دینا خالعتا مسلم علام کا کام ہے اور دنیا بحر کے قرار مکات قرار دینے پر اعرار مربع جانبداری اور مسلمانوں کے دینے اور مسلمان قرار دینے پر اعرار مربع جانبداری اور مسلمانوں کے اسرائیل اور بودیوں کے ساتھ خصوصی تعلقات کے پش نظراس يبودي جج اوركياتوقع اوراميدك جاعتى تقى-عالی تنظیم مسلم ماہرین قانون کے رہنما محد اساعیل قریش میاں شرعالم ملك وقارسيم ميان ابوالفتحاور جيداعوان كى جانب ، جنوبي افريقد كى عدالت يرتقيد كرت موت كما كياب كه جوى افريقد كى نسل پرت لاد بی محومت کی عدالت نے جس کاج مسفرو کیم من ایک مودی نزاد فخص بے نے قادیانی مسئد پر غیر معقول فیعلہ دیے دین امور میں بے جامد اعلت ہے۔ متاز عالم دین اور جنوبی افریقہ میں قادیا نیون اور مسلمانوں کے کر ساری امت مسلمه کی دل آزاری کی ہے۔ یہ فیصله قانونی اور منطق لحاظ بھی غیر منصفاند ہے پہلے تواس عدالت کوایے دینی معاملہ کے رمان قانونى تنازمه مس مسلمانوں كى امداد كيلي جانےوالے پاكستانى بار _ من فيعلد وين بى كاكول اختيار سي تما- بالفرض أكراس سلم اہرین کے وفد کے رکن مولانا محمد بوسف الد میانوی نے کما کہ ے اختیارات کو تسلیم بھی کر لیاجائے تو کیا یک یبودی نژاد بچ عیسائیوں لیے ٹاؤن کی عدالت نے قادیانیوں کے حق میں یک طرفہ فیصلہ سناکر كوجوى اسرائيل ك قمام انبياكوا باليغيرمان بي يهودي قرار دينى ورے عالم اسلام کے مسلمانوں کے جذبات کو جروح کیا ہے -سلمان اس فصل کو ہر کر حکیم نہیں کریں کے اور اگر جنوبی افریقہ کی جرأت كرسكاب بالجركوتى عيسائي حكومت باعيسائي عدالت باخود ميسائى مسلمانوں كوجو حضرت عبيسى عليدالسلام كى نوت برايمان عومت ن اس فعل كومسلمانون يرجرا مسلط كرن كوشش كى تو . رکھتے ہیں اینا ہم ذہب صلیم کرنے کیلئے تیار ہی -ورا عالم اسلام تحريك چلات كا - انبول ف بتايا كم لابورى قادیاندن کی جانب سے کیپ ٹاؤن کی مقامی عدالت میں درخواست کی تعلق کمی اخیس مسلمانوں نے قبر ستان میں مذفین ادر اسلمانوں کی مجدمی نمازاداکرنے کی اجازت دی جائے۔

Daily Jang, London edition, 4 December 1985, page 8:

دى تى الفرى عكوكت فيفيد وسلطكيا توليرا عالم الم المخراك بالمس كا ارباص مجلاني عبباتما تقاسمي اور زام المستري كارد مولانا يوسف اجويدرى كمخ الفامتياز معام يقجل المحكدوش كمدديك لردون فاوان كالإدى لابحد- دُبِي اثارن جزل تجلب ميدريامن المست كملان كونس امتيا وى بنيد يرفد م بنادك ب اورده اليامك ب جس ك د کھنے والی مکرمت کی مودی حدالت کے قادیا نوں کوسان قرار جینے کے حتمين قاديا يمل كمركده دينا مرطواندخان ف (باقى مسوحة فيصط يرتجره كمدته تولي كماك كم كالح شيت بني يكوكم يركب طرف فيعد 12 20 4 1 20 ب . جرسمانوں کی ٹیکا کے میدایک قاد مان کے بان کونیاد بناک د الد بدرام، المن اللن اي بنام خاص المع مركب الحت ى اس بيمدى ملانستين سلان كطوت مستعراضة كما تقا-لي توبان فر ترج كما كرواك الم علك عملا الحلك عد كمك

For continuation of this report see next page.

قادون يعد -: # فيعكرونا تحال جبوه عالمى عدالت انصاف كرج تحادر نسلى امتياز بورا عالم اسلام تحريك علائ ؟ - انبول ف بتايا كم لابورى كمار ي مقدم ان كرويروي بواتحا- انهول ف كماك قاداند کی جانب سے کی ٹاؤن کی مقام عدالت میں . ج جنول افریت کے چار مودوں می سے ایک ب اس ک ورخواست کی تحق کداشیں مسلمانوں کے قبرستان میں مدفین اور وارالكومت كي تكون كى عدالت بح و بريم كورث كتري سلمانوں کی مجرم نمازاد آکرنے کی اجازت دی جائے۔ اس در خوامت کے بعد مرزا سیوں نے عدالت سے حکم ا**تحاق** وراص وه صوب كى عدالت ب- يعيمار بال بالكورث ب-حاصل كراياتماليكن مولانا تلفرا حمد انصارى كى قيادت مس باكستاني علاء ان کی پر م کورٹ کے اور ایک اور عدالت بے جے وہ ایل کورٹ اور قانونی ابرین کےوفدنے کی بلون جاکر علم امتاع قسم کراد یاتھا المت إلى- قاديانول ف وبال كى بريم كورث من در فوات - بعدازاں مقدمہ ساحت کیلئے بیش کیا گیاتو پاکستان کے گیارہ علاء پر گزاری کدانسی مشمل دفد نے کیپ ٹاؤن جاکر اپنے و کیل محرا ساعیل کے ذریع (1) فر معلم: كماجائ -(۲) معلكان الي قر ستانون من جس الي مرد - دفن عدالت م يه موقف بيش كياكه عدالت كواس مقدم كالفتيار شي ب كونك مسله مقامى شيس بلد يور عالم اسلام كاب-في منعند كري- اور عالم اسلام متغفة طورير قاد باغول وفيرمسلم قرار ديتاب اندا (٣) مسلمان الى مساجد ش ماداداخله بندند كري-ی مقدمہ خارج کر دیا جاتے مولانا لد حیانوی نے بتایا کہ لاہوری اس مقدم کامت مار مرطوں بر مسائی ج کے سامنے بی- ہم نے بیلے مرحلے میں تھم امتاع، اناجود - دیا کیا- اس مرزائیوں کو یہ چی سم مجم محلی متی کہ دو اپنا مقدمہ سمی ایس عالی مدالت میں پیش کریں جس میں مسلمان بچ بھی ہولیکن انہوں نے یہ دلیل شلیم نیس کی مسلمانوں سےوکیل کے دلائوں مدالت نے کہا لے بعد كنفريش كى بارى آئى- اور مارى در خواست خارج كر دى ال- اكتر ١٩٨٢ م جب مقد ع ك باقاعد ماعت بولى توج كو که جنوری اور فروری ۱۹۸۵ میں اس امر کا فیصلہ ساد یا جائے گا کہ بديل كراد يا كيااور أيك متعقب يودى في مقرر كرد يا كيا- اس مرات كرما مت كالمتي والملي يا تعي لكن جون ١٩٨٥ و من عدالت مریکے ہم نے کماکہ سب پیلے حالت کے دائرہ افترار پر بحث اولی جا سج کے بچھ سلمانوں کا ستارے اور کوئی تیوار یا فیر مسلم نے فیصلہ سایا کہ اس مقدمہ کی ساعت کا اعتیار ماصل ب اور مسلمان علاء وفقهاء ف بمتر فيعله كر عمى ب كوكمه عدالت كى نظر اس سلط کو مل کرنے کی المیت اور احتیار تنیں رکھتا۔ بودی بج نے میں یہ قضلہ غیر متعصب تد اور غیر جانداراند ہو کا اس یر کب مادن کی سلم کونس نے دنیا بحرے معروف دارانتاوی نے نوی لیا وبات حليم كرف الكركرديا- ال مرط يريم فاس بودی عدالت کے بائکاٹ کا پردگرام مایا۔ کی اون ک ان كاستغذ فعلد يقاكدكى فيرضل عدالت كافعلد سلمانون كيلع جوذيش كونس فيموقف المتبار كماجوتكه اس يبودي جج سے انصاف قابل تول سی ب ادر قرآن جید نے غیر مسلوں کے پاس ی وقع میں وزام بابکات کرتے ہیں۔ ۸ نومبر کو یہودی نے غلب کا دیائی شرعہ کا بیان کلم بند کیا جس میں اس نے کما کہ "ہم ختم نہیں سے سکر میں 'ہم کو الرسل انذ صلی انذ علیہ وسلم کو آخری فيمله لح جاف كوطاغوت ك ياس فيعله ل جانا قرار دياب يه فتوى عدالت من بيش كرت ف بعديد بات واضح كر دى كى كم مسلمان اس مقدمه کی کارروائی می حصه شین کی کے۔ ىاتى ب " قاديانى كواه كاس يان كوبنياد ياكر يودى يح ف انول ف كماكه كي ماد ت ع تادينول كاجوى تداد یک طرفہ فیعلہ دے دیا۔ کوتکہ قادیانی گواہ کے بیان پرنہ تو کوئی تقریابارہ ہزار باکر قاد بانیوں نے مودی بچ کے قصلے کو بناد بناکر مسلمانوں کی ساجد میں داخل ہونے کی کوشش کی قواتمیں الفاکر باہر جرج مولى اود شدى ي مسلمانوں كى موجودكى م موا- اس لت اس فعلى كوتى حشيت شي -پیستک دیا جائے گاادر اگر انہوں نے اپنے مردے مسلمانوں کے قبر ستانوں میں دفن کے توانیس بھی نکال کر چینک دیا جائے گا۔ المزيش مجلس تحفظ فتم نبوت کے سيرری جزل مولانا فیاءاتا کی تے جنوبی افریقہ کی عدالت کی طرف ے کے جانے والے فیلے کوانسان کی دنیا کا بر زین فیل قرار دیا ہے۔ اور کما ہے انہوں نے کما کہ مسلمان قاد پاندل کو اسلامی برادری می شائل کرنے کیلئے ہر کرتار میں ہوں گے۔ اور اس مقصد کیلئے ہوئی ہے بوئ قربانی ہے دریغ نہیں کیاجائے گا۔ كداكر چه مسلمانون فيعلدد يدوالى عدالت كليكاف كياتهااوري محض ون من شور من فصل ب ابم مد فعل اى قدر قابل نفرت ب عالی تنظیم مسلم اجرین قانون کے رہما محدا ساعیل قریش میاں بقتی قابل فزر جونی افراد که ما اتراز رکنے والی محو مت امر نے کما کر اس سلید می انزیش کمل محفظ مزید کا بنگامی شرعالم ملك وقار سليم ميال ابوالمجاور حيدا موان كى جانب ~ جنوبى افريته كى عدالت يرتقيد كرت موت ما كياب كه جوبى افريته كى نسل رست لادی محومت کی مدالت فے جس کان مسترد کم من ایک مودی مواد تحض بیانے قاد بانی مستلد پر فیر معتول فیلد دی کر ماری امت سلم کی دل آزاری کی ہے۔ بے فیعلد قانون اور منطق اجلات طف كرف كانتظلت كع جار بال-مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نیوت کے سیرٹری اطلاعات مولانا زاہدالراشتری نے کما ہے کہ تاذیانیں کو سلمان قرار دینے کے بارے میں جنوبی افریقہ کی مرتبر کورٹ نے غیر مسلم بچ کے حالیہ قیعلہ کی کو کی دبی یا طابق حقیت نمیں ہے کیو کہ کسی تخص یا کردہ کو لحاظ بح فيرمنصفاته ب يعلم تواس عدالت كواي وي معامله ك باريص فيعلدوين بي كاكول اعتدر فس تما- بالفرض أكراس کر اختیارات کو مشکر می می که می می می می مراکد به مرک مرک به مرک م کر جری اسرا بیک کے قتل اندیکی کا بنا وی مرکز می میدوی قرار دینے کی جرائی سر میک بیسی یا بیکر کویکی میسانی عکومت یا صورتی عدالت یا خود مسلمان بافير سلم قرار دينا بالعتاسلم علماء كاكام جاور د زاجر -تمام مكاتب قرار مسلم علاء كى طرف حاد با يحال كوفير مسلم قرار دیے کے متعد فیصلہ کے بعد ایک فیر مسلم عدالت کی طرف مسانی مسلمانوں کردو معرف معیستی علیہ السلام کی نیوت پرایمان رکھتے ہوایتا ہم ذہب حکیم کر نے کیلیے تیار ہی۔ انسی مسلمان قرار دیے پر اصرار مریما جانداری ادر مسلمانوں کے دی امور می ب جامدا علت ب متاز عالم دین اور جنوبی افریقد می قاد یا خون اور مسلمانون ب ار مان تانی تازمد می سلمانون کا را دی می جاندوال با کستانی اسلم اجرین کروند کر کن موانا محد بوسف الدهمانوی نے کما کہ ایپ ٹاون کی عدالت نے قاد باندل کے حق عرب طرفہ فیصلہ سناکر یب من مالد مسطور بین سے موادی کے متبات کو بجروح کیا ہے -ورے عالم احلام کے مسلون کے جذبات کو بجروح کیا ہے -کمسلان اس فیط کو مرکز شلیم شمی کریں محاود اکر جنوبی افریقہ کی لکومت نے اس فیط کو مسلوانوں پر جرامسلو کرنے کی کو خش کی ق

Daily Jang, London edition, 2 December 1985, front page:

سرائب المفخاديا ببور يحخصوص تعلقات هباء مولانا ظفرهمارى كارد كالتح على بنون بنون كماك من مود مح كا مك مروضو الما بى دانده جناك باكسان دستوركيش كمسابق سريراه ادرجوبى محادان ادر جماعان ش موطفي كالدوى ال ا فرلیتہ می خادیا ہوں اوروہاں پرسمانوں کا عدائت کوشل سے درمیا ن مقدم الككر في من بالمان المعالم المن المعالم ك ديك سال قبل بردي ك الم بالتان س جلف عليه دفسة سرياه کے درمیان متقل فتر دسادی بنا دیا مجمع مود کانعا مولانا فمفاحداتفادى في كمب كمرك يومل جوالت كوكمح سكاملان بوت بالمحديا نيلا وغرسم مزري العداسات فالم اسلام یا زبونے کے ایسیس فیصد چینے کا کون حق حصل بنی بیے وہ ہفتر ادرما فراس م كماتهم تظيمون ف كمركوم مي كا ديانير ل كوالغا ومزد لاافرند کا مرد کرد کر ای نصط ی جود کرد کے جرک كساتة فيسلم قرارها تحام بمن فجام قامط فيعد تحت والاسكانة ولينعف قادا يمد كوسلان قرارف ميلب مملانا ادر بودنيد كم الأخرى تلغات كم من تعلي الفاملان كاكرينة سمدى بالداس كم سمعى كسف ي كانا يك ال كمانه كال فاد المدل مالى في كم دومة اؤن كى عدالى كونسل ف علالى كارعان كا الميك كما يحا ا عدكماتها مانون كاكرام تلاي شقوت كاوا د کی فرسل حدامت کوسطا لذل سیمتین دی امحد مفصل کمسف کم

Daily Jang, London edition, 19 February 1986, page 2, col. 7:

ہودی میں عیساتی تھے محرمى : جونى افرايقرمي احداد سيستعلق مقدم كى بازكشت كوشة دنوں انحارات میں کافی رہی ۔ برطانیراور پاکستان سے علام کرام اس مقدمے ے بارے میں اپنے نقاط نظر کا برملا اظہاد کیا۔ کمین اس مقدمے کے سلیے میں كجرحقائق فلططور يرتبك مجارب بئ جن كالفيح كرمايس هرورى سمجقا موں , كيوكر مي تود إس مقدم مي متركب تحا , اس مقدم مي مادماد يفظ قادماني استعال كياكم بح غلط بس ركميزكمه مدمى حرمت احد يالخن اشاعت اسلا لامور (جنوبي افريق شاخ) محق رحد لامورى احدى مح نام م شهوريا ووررى بات يركزنى وليمس يعودى تبس جكه دوم كتقولك مسائی سے - تا مرکزشة سال کے مقدم میں ج حرود بعودی سے لیکن اس ادودار مقد مع المكاف بس كوال , اس مع اس ترمقد کے ان کا طری دور قراد دینا درست نہیں کرو کہ مقد سے کا بچ یہودی تقاراس الم مقد المائيكات كالكار يركون كارت نيس بكر امنى ين مى مد سلم عدالين مسلالون مح مقدات كافيعارك دى ين معادت ، جوبى افراية اورد يجرين سلم مالك بن سلانور ك مقدات ك ماعت يرسلم مدالتين ي كرفى من علاده ازي - كناهي خلط ب كماس مقد من مل ديري عدالت فاحدون كفلات فيصد ديت موت مسلان كارمو سلیم کا تقارک احدی فیرسلم می جک حقیقت سے کواس مقدم کی یتن سال کی کا دردائی میں کھی بھی عدالمت نے اجد یوں کے خلاف الس نوعيت كافيطد نهي ديا. (د اكثر زابد عزيز) و ١٢٨ ، السواطر كرنيينت بريكوت ، فوشتكهم) الوش ، رجوبى افرايقه كى عدالت ك فيصل يرعم تلف مكاتب فكر ے علما د کرام اور دی معزات فاین طف کا اطبا د کیا تھا بواخيادي شائل أشاعت موتى دمي كين لعدي يرسل المرح اس الم بندكرد ماكما ، كمونكه اس - منازع مي شدت بيدا ساخ كا ا محال تقا، ديكن واكره يويد كامندرج بالامراسله هرف اس الم شائع كاحار باب كران ك نقول عدائتى فيصلى خرمي بعض حقائق مستح كرفية عدادر ودان كفيح كمنا جاستي ملى المسس سلامي مرمد بد بجت کی اشامت سے م معدرت خوا و بی (ادارہ)